جملہ حقوق محفوظ ہیں

درجہ

علم الصرف

درجہ

2/3

اول دویم سویم چہارم

مؤلفہ
مولانا مشتاق احمد صاحب
چرتھاولی
مرتب نصاب

ناشر
اشاعت الادب
دیوبند۔ یوپی

ہر قسم کی درسی وغیر درسی کتابیں ملنے کا پتہ
مدنی کتب خانہ دیوبند (یوپی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ۔ اگر آج ہندوستان میں عربی سرکاری زبان ہوتی تو ہر شخص اسکو دلی شوق و رغبت سے حاصل کرتا اور کبھی بھول کر بھی کسی قسم کے اشکال کی شکایت زبان پر نہ لاتا جیسے انگریزی کہ باوجود ہزار بیقاعدگیوں کے ہر دلعزیز ہو رہی ہے اور جسکو موقع ملتا ہے وہ اس کے بے تکے پن سے آنکھیں بند کرکے عمر کا ایک معقول حصہ اسکی تحصیل میں صرف کر دیتا ہے مگر چونکہ عربی محض مذہبی زبان کی حیثیت سے ہندوستان میں پڑھی جاتی ہے اس لئے مذہب کی قدر نہ جاننے والے اس باقاعدہ اور شاندار زبان میں ہزاروں اشکال بتانے کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔

مگر اس کے ساتھ ہی حامیان عربی کے لئے یہ کسقدر شکر کا مقام ہے کہ اس مقدس زبان کے ماہرین نے بھی اپنے اپنے خیال اور تجربہ کے موافق عربی صرف و نحو کو اردو زبان میں سہل طریقہ سے سمجھانے میں پوری ہمت صرف کرکے حیلہ جو طبیعتوں پر حجت پوری کر دی ہے چونکہ بتوفیق حق سبحانہ و تعالیٰ احقر کو بھی ایک عرصے سے اس وسیع و باعظمت زبان کی حمایت و اشاعت کا شوق دامنگیر ہے اسلئے اپنی فہم و ہمت کے موافق آسان جدید نصاب مرتب کرنے میں کوئی دقیقہ نہیں اٹھا رکھا چنانچہ اس نصاب کا ایک رسالہ آپکے پیش نظر ہے جس میں گردانوں کی تفصیل تشریح نظم و نثر میں کرکے مبتدیوں کیلئے ترقی علم کا ایک دلچسپ سامان مہیا کر دیا ہے اب بھی اگر کوئی عربی کو مشکل بتائے تو اسکا منشا سوائے ہٹ دھرمی اور ناحق پرستی کے اور کیا ہو سکتا ہے واللہ الموفق

کتبہ مشتاق احمد چرتھاولی عفی عنہ مؤلف نصاب جدید مقیم[1] رنگون

---

[1] یہ صرف طبع اوّل کے وقت رنگون قیام تھا

213

باسمہٖ سبحانہٗ و تعالیٰ

حامداً و مصلیاً

عِلمِ صرف کی تعریف

علمِ صرف وہ علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے اور لفظوں کے گردانے کا طریقہ اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا قاعدہ معلوم ہوتا ہے۔

فائدہ ۔ اس علم کا یہ ہے کہ الفاظ کو صحیح طور پر پڑھنا آجاتا ہے۔

اِصطلاحات

ضمّہ ۔ پیش کو کہتے ہیں۔ **فتحہ** ۔ زبر کو۔ **کسرہ** ۔ زیر کو۔ **تنوین** ۔ دو زبر دو زیر دو پیش کو کہتے ہیں۔ **حرکت** ۔ زبر، زیر، پیش کا نام ہے۔ **سکون** اور **جزم** حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔ **تشدید** ۔ ایک طرح کے دو حرفوں کو ملا کر پڑھنا جیسے عَضّ کا ضاد۔ **مضموم** ۔ وہ حرف ہے جس پر پیش ہو۔ **مفتوح** ۔ وہ ہے جس پر زبر ہو۔ **مکسور** ۔ زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔ **متحرک** ۔ حرکت والا حرف۔ **ساکن** ۔ وہ حرف ہے جس پر حرکت نہ ہو۔ **مشدّد** ۔ وہ ہے جس پر تشدید ہو۔ **حروفِ علت** تین ہیں۔ واو۔ الف۔ یا۔ کہ مجموعہ ان کا **وای** ہے۔ صحیح سالم کو۔ **اسم** ۔ نام کو۔ **فعل** ۔ کام کو کہتے ہیں۔

گلستان کی اردو فرہنگ جدید۔ طلبہ فارسی کے لئے نہایت مفید و کارآمد ہے قیمت آٹھ آنے (۸)

زمانہ۔ وقت کا نام ہے اور وقت تین ہیں۔ ماضی (گذرا ہوا) حال (موجود) مستقبل (آنے والا)۔

فعل ماضی۔ اُس فعل کو کہتے ہیں جو گذرا ہوا زمانہ بتائے جیسے ضَرَبَ (اُس ایک مرد نے مارا گذرے ہوئے زمانہ میں) ماضی کا آخر ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے

فعل مضارع۔ اُس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ بتائے جیسے یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں) مضارع کا آخر مضموم ہوتا ہے

امر۔ اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے اِضْرِبْ (تو مار)

نہی۔ اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے جیسے لَا تَضْرِبْ (تو مت مار)

اثبات مثبت فعل کے ہونے کو کہتے ہیں جیسے ضَرَبَ (اُس نے مارا) یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)۔

نفی منفی فعل کے نہ ہونے کو کہتے ہیں جیسے مَا ضَرَبَ (اُس نے نہیں مارا) لَا یَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے)۔

فاعل۔ کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔

مفعول جس پر کام کیا جائے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (مارا زید نے عمرو کو) اس میں ضَرَبَ فعل ہے۔ زَیْدٌ فاعل ہے عَمْرو مفعول ہے۔

فعل معروف۔ وہ فعل ہے جس کا کرنیوالا معلوم ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا) اس میں مارنے والا معلوم ہے اور وہ زید ہے۔

فعل مجہول۔ وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو جیسے ضُرِبَ عَمْرٌو (عمرو مارا گیا) اس میں یہ معلوم نہیں کہ مارنے والا کون ہے۔

فعل لازم۔ وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے جیسے جَلَسَ زَیْدٌ (زید بیٹھا) ذَهَبَ عَمْرٌو (عمرو گیا)۔

لغات فارسی حصہ اوّل - کریما کی فرہنگ - پندنامہ کی فرہنگ گلزار دبستان کی فرہنگ - قیمت ۶ر

فعل متعدی ۔ وہ فعل ہے جو فاعل و مفعول دونوں پر پورا ہو جیسے ضَرَبَ زَیدٌ عَمرًا (مارا زید نے عمر کو ۔

غائب ۔ وہ ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو یا جس سے بات نہ کیجائے **حاضر** جس سے بات کیجائے ۔ **متکلم** ۔ بات کرنے والے کو کہتے ہیں ۔ **واحد** ۔ ایک کو ۔ **تثنیہ** ۔ دو کو ۔ **جمع** ۔ دو سے زائد کو کہتے ہیں ۔

حرف اصلی ۔ اُس کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں فا یا عین یا لام کی جگہ ہو پس جو حرف فا کی جگہ ہو اُس کو فا کلمہ اور جو عین کی جگہ ہو اُسکو عین کلمہ اور جو لام کی جگہ ہو اُس کو لام کلمہ کہتے ہیں جیسے نَصَرَ ۔ فَعَلَ کے وزن پر ہے اسمیں نَ فا کلمہ اور صَ عین کلمہ اور رَ لام کلمہ ہے ۔

حرف زائد ۔ اُس کو کہتے ہیں جو فا ۔ عین ۔ لام میں سے کسی کی جگہ نہ ہو جیسے اِجْتَنَبَ ۔ اِفْتَعَلَ کے وزن پر ہے اسمیں جیم ساکن فا کی جگہ ہے اور نون مفتوح عین مفتوح کی جگہ ہے اور با مفتوح لام کی جگہ ہے ۔ پس ج ۔ ن ۔ ب اصلی ہوئے اور باقی حرف یعنی ہمزہ ۔ تا زائد ہیں ۔

افعال اور اُن کے صیغے اور گردانیں

غرض ہر فعل ماضی وغیرہ کے چودہ ۱۴ صیغے ہوتے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے ۔

تین مذکر غائب کے لئے ۔ تین مؤنث غائب کے لئے ۔ تین مذکر حاضر کیلئے

تین مؤنث حاضر کے لئے ۔ دو متکلم کے لئے

متکلم کا پہلا صیغہ واحد مذکر و واحد مؤنث کے لئے آتا ہے اور دوسرا صیغہ تثنیہ مذکر تثنیہ مؤنث ۔ جمع مذکر جمع مؤنث کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ۔

تعلیم اور سینما [illegible] دو مسئلوں کی جدید تحقیق کے لئے رسالہ شاندار حال ملاحظہ فرمائیں ۔ قیمت چار آنے (۴)

Tooth

قاعدہ: ماضی کے شروع میں ایک حرف چار حرفوں میں سے لگا دو۔ وہ چار حرف یہ ہیں۔ اَلف۔ تا۔ یا۔ نون کہ مجموع اِنکا اَتَیْنَ ہے۔ اِن چار حرفوں کو مضارع کی علامت کہتے ہیں۔ اَلف صرف ایک صیغہ واحد مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں اور تا آٹھ صیغوں میں یعنی تین مذکر حاضر۔ تین مؤنث حاضر دو مؤنث غائب۔ اور یا مذکر غائب کے تین صیغوں اور جمع مؤنث غائب میں۔ اور نون تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں لگا دو۔

مضارع کے آخر میں پانچ صیغوں میں پیش لگا دو۔ وہ پانچ صیغے یہ ہیں۔ واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم تثنیہ جمع متکلم

سات صیغوں میں نونِ اعرابی لگا دو۔ وہ سات صیغے یہ ہیں چار تثنیہ کہ اِن میں نونِ اعرابی مکسور ہوتا ہے اور دو جمع مذکر غائب جمع مذکر حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کہ ان میں نونِ اعرابی مفتوح ہوتا ہے۔ اور نون جمع مؤنث جیسا کہ ماضی میں آتا ہے۔ مضارع میں بھی آتا ہے۔

مُضارِع مجہول بنانے کا قاعدہ

علامت مضارع کو پیش دیدو اگر پیش نہ ہو اور آخر سے پہلے حرف کو زبر دیدو اگر زبر نہ ہو۔ باقی حالت بدستور رہنے دو۔ مضارع مجہول بنجائیگا۔ جیسے یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ + یَسْمَعُ سے یُسْمَعُ + یَکْرُمُ سے یُکْرَمُ اور یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ +

ف: مضارع مثبت پر لَا لگانے سے مضارع منفی بنجاتا ہے جیسے لَا یَضْرِبُ
نہیں مارتا ہے

Munawwar Ali منظور Munawwar Ali

ہیں مضارع کی علامت حرف چار
تا۔ الف اور یا و نون کو کر شمار

ہیں مضارع کی

ہوتا ہے مجموع چاروں کا اَتَیْنَ
یاد کر لے دل سے تو اے نورِ عین

ہے الف حرف ایک صیغہ کیلئے
ایسے ہی نوں ایک ہی کیواسطے

چار صیغوں میں ہے یا آیا سدا
آٹھ صیغوں کیلئے تا ہے بنا

پانچ کے آخر میں دو ضمہ لگا
نونِ اعرابی ملاؤ سات جا

پھر بناتا ہے اگر مجہول کو
تم علامت پر ہمیشہ ضمہ دو

بعد ازاں آخر سے پہلے دو زبر
اور باقی رکھو اُس کے حال پر

لا اگر مثبت مضارع پر لگے
بیشک بے ریب و منفی بنے

سوالات

(۱) فعل مضارع کے وہ صیغے بتاؤ جن کے آخر پیش ہوتا ہے ؟

(۲) فعل مضارع کے وہ کون کون صیغے ہیں جنکے آخر نونِ اعرابی ہوتا ہے؟

(۳) نونِ اعرابی کون کون صیغوں میں مفتوح اور کتنے صیغوں میں مکسور ہوتا ہے؟

(۴) افعال ذیل کی پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا کرو۔

یَجْتَنِبُ یَکْتُبُ اَہْتَمُّ یَحْذَرُ یَمْنَعُ

(۵) فقراتِ ذیل کے معنی بتاؤ ؟

لَا تَکْتُبُوْنَ یَسْمَعُوْنَ تَلْبَسِیْنَ یَکْتُبَانِ نَمْنَعُ اُنْزِلَتْ

(۶) ذیل کے اردو جملوں کا عربی ترجمہ کرو ۔

ہم لکھتے ہیں   وہ سب مرد جانتے ہیں   میں دیکھتا ہوں

تم سب مرد چھوڑتے ہو   وہ سب عورتیں سنیں گی

تو ایک عورت روکے گی   تم دو مرد لکھو گے   تم دو عورتیں لکھو گی

تم سب عورتیں سنو گی   ہم روکتے ہیں   میں ایک عورت سنوں گی

وہ دو عورتیں لکھتی ہیں   ہم جانتے ہیں

نماز آسان ۔ وضو نماز کے مسائل فرائض وواجبات کے علاوہ اسلام کے کلمے درود و تسبیح اور تمام دعائیں مع قنوت نازلہ قیمت ۲؍

فصل ۳ نفی تاکید بلن و نفی جحد بلم کی گردان

صیغے	بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف	بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول	بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف	بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَنْ يَفْعَلَ ہرگز نہیں کریگا وہ ایک مرد	لَنْ يُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد	لَمْ يَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَمْ يُفْعَلْ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَنْ يَفْعَلَا	لَنْ يُفْعَلَا	لَمْ يَفْعَلَا	لَمْ يُفْعَلَا
جمع مذکر غائب	لَنْ يَفْعَلُوْا	لَنْ يُفْعَلُوْا	لَمْ يَفْعَلُوْا	لَمْ يُفْعَلُوْا
واحد مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کریگی وہ ایک عورت	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائیگی وہ ایک عورت	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مؤنث غائب	لَنْ يَفْعَلْنَ	لَنْ يُفْعَلْنَ	لَمْ يَفْعَلْنَ	لَمْ يُفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کریگا تو ایک مرد	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائیگا تو ایک مرد	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا تو ایک مرد نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلُوْا	لَنْ تُفْعَلُوْا	لَمْ تَفْعَلُوْا	لَمْ تُفْعَلُوْا
واحد مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلِيْ ہرگز نہیں کریگی تو ایک عورت	لَنْ تُفْعَلِيْ ہرگز نہیں کیا جائیگی تو ایک عورت	لَمْ تَفْعَلِيْ نہیں کیا تو ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلِيْ نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تُفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تُفْعَلْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ أَفْعَلَ	لَنْ أُفْعَلَ	لَمْ أَفْعَلْ	لَمْ أُفْعَلْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ نَفْعَلَ	لَنْ نُفْعَلَ	لَمْ نَفْعَلْ	لَمْ نُفْعَلْ

قاعدے ہی قاعدے - تلاوت آسان قاعدہ خورد ÷ کلاں ÷ ناموس القاعدہ کامل ÷ فارسی زبان کا قاعدہ ÷ عربی زبان کا قاعدہ ÷

قاعدہ ١۔ لَنْ مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ۔ اور واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں آخر حرف پر بجائے پیش کے زبر دیدو اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرادو۔ اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے نون کو رہنے دو۔ بحث نفی تاکید بلن بنجائے گی۔ لَنْ فعل مضارع کو خالص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔

قاعدہ ٢۔ لَمْ مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ۔ جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہے۔ سب میں بجائے پیش کے جزم دیدو اگر حرف علت نہ ہو جیسے لَمْ یَنْصُرْ۔ لَمْ یَضْرِبْ۔ لَمْ یَسْمَعْ۔ اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرادو جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ اور یَرْمِیْ سے لَمْ یَرْمِ اور یَخْشٰی سے لَمْ یَخْشَ اور سات صیغوں میں نونِ اعرابی گرادو۔ اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے نون کو رہنے دو۔ لَمْ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

منظوم

لَنْ مضارع پر لگا ہو تو اگر پانچ صیغوں میں کریگا وہ زبر
ہیں یہی وہ پانچ جن پر ضمہ تھا اب بجائے ضمہ کے فتحہ ہوا
نونِ اعرابی کو دیتا ہے گرا سات صیغوں میں وہ بیچی رد و زیا
اور مضارع کو وہ دیتا بیگمان خاص مستقبل کے معنی اے جوان

لَمْ مضارع پر اگر آجائیگا جزم دیگا پانچ صیغوں کو سدا
ہیں یہی وہ پانچ جو مضموم تھے لَمْ کے آجانے سے اب ساکن ہوئے
نونِ اعرابی گرائے سات جا مثل لَنْ کے یاد رکھ یہ قاعدا
اور مضارع کو وہ دیتا بے خطر ماضی منفی کے معنے اے پسر
حرف علت ہو جو آخر میں اگر لَمْ لگائے جب تو اسکو دور کر

	حرف علّت تین ہیں و ا ی		اور یہ مجموعہ اِن تینوں کا وای	

سوالات

(۱) لَنْ و لَمْ لفظوں میں کیا عمل کرتے ہیں اور معنوں میں کیا ؟

(۲) الفاظ ذیل کی پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا کرو۔

لَنْ یَّجْتَنِبَ لَنْ یَسْمَعَ لَمْ یَکْتُبْ لَمْ یَجْعَلْ

(۳) ذیل کے صیغوں کے معنی بتاؤ ؟

لَنْ یَّفْعَلُوْا لَمْ یَفْعَلُوْا لَنْ اَسْمَعَ لَمْ یَجْتَنِبُوْا لَنْ یُتْرَکْنَ

(۴) ذیل کے اُردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

میں ہرگز نہیں لکھونگا وہ ایک عورت ہرگز نہیں سُنیگی
تم دو مردوں نے پرہیز نہیں کیا تم سب مرد نہیں چھوڑے جاؤگے
ہم نے نہیں لکھا تو ایک عورت ہرگز نہیں سُنیگی
تو ایک عورت نے نہیں سُنا
تم سب عورتیں ہرگز نہیں چھوڑی جاؤگی
تم سب عورتیں نہیں چھوڑی گئیں

(نوٹ) یہ کتاب یکم مئی سنہ ۱۹۴۲ء مطابق جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۱ھ کو طبع ہوئی۔

فصل لام تاکید با نون تاکید کی گردان

صیغے	لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول	لام تاکید با نون خفیفہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید با نون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَيَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کریگا وہ ایک مرد	لَيُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد	لَيَفْعَلَنْ ضرور ضرور کریگا وہ ایک مرد	لَيُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَيَفْعَلَانِّ	لَيُفْعَلَانِّ	✣	✣
جمع مذکر غائب	لَيَفْعَلُنَّ	لَيُفْعَلُنَّ	لَيَفْعَلُنْ	لَيُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کریگی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کریگی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنْ ضرور ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	✣	✣
جمع مؤنث غائب	لَيَفْعَلْنَانِّ	لَيُفْعَلْنَانِّ	✣	✣
واحد مذکر حاضر	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کریگا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جائیگا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کریگا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	✣	✣
جمع مذکر حاضر	لَتَفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنْ	لَتُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعَلِنَّ ضرور ضرور کریگی تو ایک عورت	لَتُفْعَلِنَّ ضرور ضرور کی جائیگی تو ایک عورت	لَتَفْعَلِنْ ضرور ضرور کریگی تو ایک عورت	لَتُفْعَلِنْ ضرور ضرور کی جائیگی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	✣	✣
جمع مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ	✣	✣
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَأَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	لَنُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کئے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	لَنَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	لَنُفْعَلَنْ ضرور ضرور کئے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں ہم سب مرد یا سب عورتیں

قاعدہ: ۔ نون تاکید دو طرح کا ہوتا ہے ۔ نون ثقیلہ ۔ نون خفیفہ ۔ نون ثقیلہ ۔ نون مشدّد کو کہتے ہیں اور نون خفیفہ ۔ نون ساکن کو۔

نون ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتا ہے اور نون خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں باقی چھ صیغوں میں جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہے نہیں آتا لام تاکید ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے ۔

پس بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون ثقیلہ لگا دو اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دو ۔ جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے واؤ اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے ی دور کر دو ۔

جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے الف بڑھا دو تاکہ نون جمع مؤنث اور نون ثقیلہ کے جمع ہونے سے صیغہ ثقیل نہ ہو جائے اس الف کو الف فاصل کہتے ہیں کیونکہ یہ نون جمع مؤنث اور نون تاکید کو جدا جدا کر دیتا ہے ۔

نون ثقیلہ سے پہلے چھ صیغوں یعنی چار تثنیہ اور جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں الف ہوتا ہے اور جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے پیش ہوتا ہے اور واحد مؤنث حاضر میں زیر ہوتا ہے اور باقی واحد مذکر غائب ۔ واحد مؤنث غائب ۔ واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دو صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے زبر ہوتا ہے ۔

الف کے بعد نون ثقیلہ مکسور ہوتا ہے اور باقی صیغوں میں مفتوح نون خفیفہ کا بھی وہی قاعدہ ہے جو نون ثقیلہ کا ہے ۔ صرف ساکن اور مشدّد کا فرق ہے ۔

نظم

اب بیاں کرتا ہوں تم سے قاعدا
لام تاکید اور نون تاکید کا
نون تاکیدی کی اوّل قسم دو
ثم ثقیلہ اور خفیفہ جان لو
بعد ازاں صیغے بنانے کا طریق
سُن لو مجھ سے دل لگا کر ای رفیق
لام کو تاکید کے اے باوفا
ابتدا میں دو مضارع کے لگا
نون کو تاکید کے آخر میں لا
سات جا سے نون اعرابی گرا
پر مذکر جمع سے تو بالیقین
دور کر دے واؤ کو ای ہمنشین
واؤ سے پہلے جو ضمّہ ہی یہاں
باقی رکھ اُسکو اُسی جا ہر زماں
صیغہ واحد مؤنث میں جو یا
آتی ہے اُسکو بھی دے فوراً اُڑا
قبل یا کے ہی جو یاں کسرہ لگا
دور کرنا ہی نہیں اُس کا روا
پھر مؤنث جمع میں اے باخبر
بعد نوں فاصل الف ایزاد کر
ہی الف فاصل کا یہ اک فائدا
کرتا ہی نونوں کو آپس میں جدا
پیشتر نونِ ثقیلہ کے مدام
آتا ہی چھ جا الف ای نیکنام
اور مذکر جمع میں لے ہوشیار
نون سے پہلے ہو ضمّہ بے غبار
واحد حاضر میں مؤنث کے تو جان
نون سے پہلے ہو کسرہ کا نشان
پانچ جا پہلے ثقیلہ سے جناب
ہوتا ہی مفتوح تم کر لو حساب
حال اب نونِ ثقیلہ کا سُنو
بعد الف کے دائما مکسور ہو
اور باقی سارے صیغوں میں عزیز
ہوتا ہی مفتوح تم کر لو تمیز
قاعدہ تو کر دیا ہم نے تمام
اور سُن لو بات تم ای خوش کلام
چودہ ۱۴ صیغے ہیں ثقیلہ کے لئے
آٹھ ہیں نونِ خفیفہ کے لئے

روزہ آسان - روزہ کے فضائل و مسائل تحقیق اور آداب نہایت آسان زبان میں قیمت ۲/

یعنی جس جا پر الف موجود ہو — واں خفیفہ کا نشاں نابود ہو
ہے ثقیلہ اور خفیفہ کا بیاں — سخت مشکل صرف میں اے مہرباں
نظم سے لیکن وہ آساں ہوگیا — بس کرو تم واسطے میرے دعا

سوالات

(۱) افعال سابقہ یَجْتَنِبُ۔ یَتَیَمَّمُ۔ یَتَبَرَّکُ وغیرہ سے نون ثقیلہ و خفیفہ کی گردان کرو۔

(۲) لَیَفْعَلُنَّ۔ لَتَفْعَلِنَّ۔ لَیَفْعَلْنَانِّ۔ مضارع کے کون کون صیغے سے اور کس طرح بنائے گئے؟

(۳) تَفْعَلَانِ۔ تَفْعَلُوْنَ۔ یَفْعَلَانِ۔ اَفْعَلُ سے لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ بناؤ!

(۴) وہ سات صیغے کون سے ہیں جن سے نونِ اعرابی گرایا جاتا ہے۔

(۵) الف فاصل کسے کہتے ہیں؟

(۶) لَیَجْتَنِبَانِّ۔ لَتَقْتُلُنَّ۔ لَتَتَیَمَّمِنَّ۔ لَنَتَبَرَّکَنَّ کا اردو میں ترجمہ کرو

(۷) ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

ہم ضرور ضرور لکھیں گے ٭ وہ دو مرد ضرور ضرور فیصلہ کریں گے
تم سب عورتیں ضرور ضرور پرہیز کروگی ٭ وہ سب مرد
ضرور ضرور جائیں گے ٭ تم دو عورتیں ضرور ضرور سنوگی
وہ ایک عورت ضرور ضرور چھوڑی جائے گی
میں ایک مرد ضرور ضرور سنونگا
وہ سب عورتیں ضرور ضرور جائینگی

فصل امر کی گردان

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَفْعَلْ چاہیئے کہ کرے وہ ایک مرد	لِيُفْعَلْ چاہیئے کہ کیا جاوے وہ ایک مرد	لِيَفْعَلَنَّ چاہیئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	لِيُفْعَلَنَّ	لِيَفْعَلَنْ چاہیئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	لِيُفْعَلَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَفْعَلَا	لِيُفْعَلَا	لِيَفْعَلَانِّ	لِيُفْعَلَانِّ	✣	✣
جمع مذکر غائب	لِيَفْعَلُوْا	لِيُفْعَلُوْا	لِيَفْعَلُنَّ	لِيُفْعَلُنَّ	لِيَفْعَلُنْ	لِيُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلْ چاہیئے کہ کرے وہ ایک عورت	لِتُفْعَلْ چاہیئے کہ کیا جاوے وہ ایک عورت	لِتَفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنْ	لِتُفْعَلَنْ چاہیئے کہ ضرور کیا جاوے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	لِتَفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	✣	✣
جمع مؤنث غائب	لِيَفْعَلْنَ	لِيُفْعَلْنَ	لِيَفْعَلْنَانِّ	لِيُفْعَلْنَانِّ	✣	✣
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلْ کر تو ایک مرد	لِتُفْعَلْ چاہیئے کہ کیا جاوے تو ایک مرد	اِفْعَلَنَّ ضرور کر تو ایک مرد	لِتُفْعَلَنَّ	اِفْعَلَنْ	لِتُفْعَلَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	✣	✣
جمع مذکر حاضر	اِفْعَلُوْا	لِتُفْعَلُوْا	اِفْعَلُنَّ	لِتُفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ	لِتُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِفْعَلِیْ کر تو ایک عورت	لِتُفْعَلِیْ چاہیئے کہ کیا جاوے تو ایک عورت	اِفْعَلِنَّ ضرور کر تو ایک عورت	لِتُفْعَلِنَّ	اِفْعَلِنْ	لِتُفْعَلِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	✣	✣
جمع مؤنث حاضر	اِفْعَلْنَ	لِتُفْعَلْنَ	اِفْعَلْنَانِّ	لِتُفْعَلْنَانِّ	✣	✣
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَفْعَلْ چاہیئے کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِاُفْعَلْ	لِاَفْعَلَنَّ	لِاُفْعَلَنَّ	لِاَفْعَلَنْ	لِاُفْعَلَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَفْعَلْ	لِنُفْعَلْ	لِنَفْعَلَنَّ	لِنُفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ	لِنُفْعَلَنْ

قاعدہ ۱ - امر کو فعل مضارع سے بناتے ہیں۔ امر معروف کو مضارع معروف سے اور مجہول کو مجہول سے۔ غائب کو غائب سے۔ حاضر کو حاضر سے۔ متکلم کو متکلم سے۔ یعنی امر کا جو صیغہ بنانا ہو اُس کو مضارع کے اُسی صیغہ سے بنائینگے اس کی تفصیل حسب ذیل ہے ؂

امر غائب معروف	بنایا جاتا ہے	مضارع غائب معروف سے
امر غائب مجہول	”	مضارع غائب مجہول سے
امر حاضر مجہول	”	مضارع حاضر مجہول سے
امر متکلم معروف	”	مضارع متکلم معروف سے
امر متکلم مجہول	”	مضارع متکلم مجہول سے

اِن سب کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں لام مکسور لگا دو اور آخر سے ساکن کر دو۔ اگر نونِ اعرابی ہو تو اُس کو گرا دو اور نونِ جمع مؤنث کو رہنے دو اگر حرف علت نہ ہو جیسے یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ اور یُضْرَبُ سے لِیُضْرَبْ اور نُضْرَبُ سے لِنُضْرَبْ اور اَضْرِبُ سے لِاَضْرِبْ اور اُضْرَبُ سے لِاُضْرَبْ اور یَضْرِبَانِ سے لِیَضْرِبَا اور یَضْرِبْنَ سے لِیَضْرِبْنَ۔ اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دو جیسے یَدْعُوْا سے لِیَدْعُ اور یَرْمِیْ سے لِیَرْمِ اور یَخْشٰی سے لِیَخْشَ۔

اَمرِ حَاضِر مَعرُوف بنانے کا خاص قاعدہ

اور وہ یہ ہے کہ مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع تا کو گرا دینے کے بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو آخر سے ساکن کر دو۔ اگر حرف علت نہ ہو جیسے تَعَلَّمُ سے تَعَلَّمْ اور تُضَمِّمُ سے ضَمِّمْ ؂

جدید مصدر فیوض - یہ رسالہ قواعد فارسی سکھانے میں بینظیر ہے - اس میں نحوی ترکیب نہایت دلنشین طریقہ سے سمجھائی گئی ہے قیمت ۹ر

اگر حرفِ علّت ہو تو اس کو گرا دو جیسے تَقِی سے قِ ۔

اور اگر علامت مضارع دور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن رہتا ہے تو عین کلمہ کو دیکھو۔ اگر عین کلمہ مفتوح ہے یا مکسور ہے تو ہمزۂ وصل مکسور شروع میں لگا دو۔ اگر حرفِ علّت نہ ہو جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ ۔ اور اگر حرفِ علّت ہو تو گرا دو جیسے تَرْمِیْ سے اِرْمِ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ ۔

اور اگر عین کلمہ مضموم ہے تو ہمزۂ وصل مضموم شروع میں لگا دو اگر حرفِ علّت نہ ہو جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ ۔ اور اگر حرفِ علّت ہو تو اُس کو گرا دو جیسے تَدْعُوْا سے اُدْعُ ۔

فائدہ (۱) امر میں نون جمع مؤنث باقی رہتا ہے اور نون اعرابی گرا دیا جاتا ہے

فائدہ (۲) نون ثقیلہ و خفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے امر میں بھی آتا ہے لیکن اس میں لام تاکید نہیں لگایا جاتا ۔

فائدہ (۳) لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور اُس کے معنی ہیں ضرور ! لام امر مکسور ہوتا ہے اور اُس کے معنی ہیں چاہیئے کہ !

فائدہ (۴) ہمزۂ وصل وہ ہمزہ ہے جو اپنے پہلے حرف سے مل جائے اور پڑھنے میں نہ آئے اور لکھنے میں باقی رہے جیسے فَاطْلُبْ نَوٰٓ اُطْلُبْ ۔

منظوم

نا مضارع سے تو پہلے دور کر	حرف اوّل پہ پھر اسکے کر نظر
گر ہو اسپر کوئی حرکت اے فتا	کر دے آخر سے تو ساکن بے خطا
گر علامت کو گرا کر مہرباں	حرف اوّل پر سکوں ہووے عیاں
عین پر تضعیف کے پھر کر تو غور	زیر دو گر فتحہ ہے یا زیر ہے زبر

عربی عبارتوں کی ترکیب یاد کرنے کے لئے رسالہ عوامل النحو پڑھنا چاہیئے قیمت پانچ آنے (۵)

گر زبر یا زیر ہو اُس پر جناب ۔ دو لگا مکسور ہمزہ تم شتاب
عین صیغہ کا اگر مضموم ہو ۔ ہمزہ بھی مضموم تم لایا کرو
یہ ہوا معروف حاضر کا بیان ۔ یاد کر لو خوب اس کو بر زبان
اور جتنے صیغے ہیں اِسکے سوا ۔ قاعدہ اُنکا ہے بالکل ہی جدا
پس علامت باقی رکھکر اے ہمام ۔ ابتدا میں دو لگا مکسور لام
ہاں یہ واجب جان تو اے بابا ۔ ہوتا ہے آخر سے ساکن دو اٹھا
حرف علت ہووے آخر میں اگر ۔ دور کر دو اُسکو تم اے خوش سیر

سوالات

(۱) اِسْتَمِعْ ۔ اُكْتُبْ ۔ اِجْتَنِبْ سے امر کی پوری گردان کرو۔

(۲) لام تاکید اور لام امر میں کیا فرق ہے ؟

(۳) امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔

(۴) ہمزہ وصل کسے کہتے ہیں ؟

(۵) فقرات ذیل کے معنی بیان کرو۔

لِيَجْتَنِبُوا ۔ اُتْرُكُوا ۔ لِتَتَأَلَّمْنَ ۔ اِسْتَمِعْنَ ۔ لِاَكْتُبَنَّ
اِعْلَمُوا ۔ لِيَمْتَنِعَنَّ ۔ اُتْرُكَانِّ ۔ لِيَسْتَمِعَانِّ ۔ لِتَتْرُكُوا

(۶) ذیل کے جملوں کو عربی میں ادا کرو!

تم لوگ لکھو ۔ تم لوگ ضرور لکھو ۔ چاہیئے کہ وہ سب عورتیں ضرور پرہیز کریں ۔ تو ایک عورت چھوڑ ۔ چاہیئے کہ وہ دو عورتیں سنیں ۔ چاہیئے کہ ہم ضرور چھوڑیں ۔ تم سب عورتیں سنو ۔ تم سب عورتیں ضرور سنو ۔ تو ایک مرد روک ۔ چاہیئے کہ وہ سب مرد ضرور سن لیں ۔ تم دو مرد ضرور روکو

فصل نہی کی گردان

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف با نون ثقیلہ	نہی مجہول با نون ثقیلہ	نہی معروف با نون خفیفہ	نہی مجہول با نون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک مرد	لَا یُفْعَلْ نہ کیا جاوے وہ ایک مرد	لَا یَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا یُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جاوے وہ ایک مرد	لَا یَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا یُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیا جاوے
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَفْعَلَا نہ کریں وہ دو مرد	لَا یُفْعَلَا	لَا یَفْعَلَانِّ	لَا یُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مذکر غائب	لَا یَفْعَلُوْا نہ کریں وہ سب مرد	لَا یُفْعَلُوْا	لَا یَفْعَلُنَّ	لَا یُفْعَلُنَّ	لَا یَفْعَلُنْ	لَا یُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائبہ	لَا تَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلْ نہ کیا جاوے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جاوے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلَنْ
تثنیہ مؤنث غائبہ	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مؤنث غائبہ	لَا یَفْعَلْنَ	لَا یُفْعَلْنَ	لَا یَفْعَلْنَانِّ	لَا یُفْعَلْنَانِّ	+	+
واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلْ نہ کر تو ایک مرد	لَا تُفْعَلْ نہ کیا جا تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تُفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَنْ ہرگز نہ کر تو ایک مرد	لَا تُفْعَلَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْا	لَا تُفْعَلُوْا	لَا تَفْعَلُنَّ	لَا تُفْعَلُنَّ	لَا تَفْعَلُنْ	لَا تُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضرہ	لَا تَفْعَلِیْ نہ کر تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِیْ	لَا تَفْعَلِنَّ	لَا تُفْعَلِنَّ	لَا تَفْعَلِنْ ہرگز نہ کر تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِنْ
تثنیہ مؤنث حاضرہ	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مؤنث حاضرہ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَانِّ	لَا تُفْعَلْنَانِّ	+	+
واحد متکلم مذکر و مؤنث مشترک	لَا اَفْعَلْ نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اُفْعَلْ نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اَفْعَلَنَّ	لَا اُفْعَلَنَّ	لَا اَفْعَلَنْ	لَا اُفْعَلَنْ
تثنیہ و جمع متکلم مذکر و مؤنث	لَا نَفْعَلْ	لَا نُفْعَلْ	لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نُفْعَلَنَّ	لَا نَفْعَلَنْ	لَا نُفْعَلَنْ

فائدہ: مضارع مثبت کے شروع میں لائے نہی لگا دو اور جن پانچ صیغوں میں پیش ہے اُن کو جزم دیدو۔ اگر حرف علت نہ ہو جیسے لَا تَضْرِبْ ولَا تَسْمَعْ و لَا تَنْصُرْ۔ اور اگر حرف علت ہو تو گرا دو جیسے لَا تَدْعُ ولَا تَرْمِ ولَا تَخْشَ۔ اور سات جگہ سے نونِ اعرابی گرا دو اور نون جمع مؤنث کو رہنے دو نونِ ثقیلہ و خفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے۔ نہی میں بھی لایا جاتا ہے لیکن امر کی طرح لام تاکید یہاں بھی نہیں آتا۔

نظم

کر کے ساکن تو مضارع کو اخیر	ابتدا میں دے لگا لائے نہی
حرف علت گر ہو آخر تو اُتار	باقی رکھ ہرگز نہ تو اس کا نشاں
نونِ اعرابی گرا مثلِ امر	یاد کر لے قاعدہ ہے مختصر

سوالات

(۱) لَا یَجْتَنِبْ۔ لَا یَبْرُكْ۔ لَا یَنْتَمْ سے پوری گردان کرو۔

(۲) فقرات ذیل کا ترجمہ کرو۔

لَا تَمْنَعُوْا لَا یَبْرُكْنَ لَا یَجْتَنِبَا لَا تَمْنَعِیْ لَا یَبْرُكَنَّ
لَا تَتْرُكَانِّ لَا تَعْلَمَنَّ۔

(۳) ذیل کے اُردو جملوں کو عربی میں ادا کرو۔

تو ایک عورت ہرگز نہ روک وہ سب عورتیں ہرگز نہ چھوڑیں میں ہرگز پرہیز نہ کروں تم لوگ ہرگز نہ روکو وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں

فائدہ اب ہم نفی تاکید بلن۔ لام تاکید با نون تاکید۔ امر با نون تاکید نہی با نون تاکید کا فرق بیان کرتے ہیں۔ اگر طالبعلم نے ہمت اور شوق سے اس کو سمجھ لیا تو صرف کی گردانیں یاد ہو کر ترجمہ کی اچھی قوت

پیدا ہو جائیگی وباللہ التوفیق ۔

لَنْ يَّفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا وہ ایک مرد
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریگا وہ ایک مرد
لِيَفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد

اُردو میں ترجمہ کرو

لَنْ أَضْرِبَ لَأَضْرِبَنَّ لَا أَضْرِبَنَّ لِأَضْرِبَنَّ

لَيَسْمَعَنَّ لَا يَسْمَعَنَّ لَنْ يُسْمَعَ لِيُسْمَعَنَّ

لَا تَمْنَعَنَّ لَنْ تَمْنَعَ لَتَمْنَعَنَّ اِمْنَعَنَّ

عربی میں ترجمہ کرو

ہرگز نہیں سنینگی وہ سب عورتیں ہرگز نہ سنیں وہ سب عورتیں
ضرور ضرور سنیں گی وہ سب عورتیں چاہیئے کہ ضرور سنیں وہ سب عورتیں
ہرگز نہ چھوڑو تم سب مرد ہرگز نہ چھوڑو گے تم سب مرد ضرور ضرور چھوڑو گے
تم سب مرد ہرگز نہ پرہیز کریں وہ سب مرد ہرگز نہ پرہیز کریں گے وہ
سب مرد ضرور ضرور پرہیز کریں گے وہ سب مرد
چاہیئے کہ ضرور ضرور پرہیز کریں وہ سب مرد

فصل اسم فاعل

جو لفظ کام کرنے والے کو بتائے اُس کو اسم فاعل کہتے ہیں

مولانا رومی وحافظ شیرازی کی یاد تازہ کرنے کے لئے مثنوی نو ضمائر ملاحظہ فرمائیں۔ قیمت دو روپیہ آٹھ آنے (عہ)

فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَۃٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ
کرنیوالا ایک مرد	کرنیوالے دو مرد	کرنیوالے سب مرد	کرنیوالی ایک عورت	کرنیوالی دو عورتیں	کرنیوالی سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث

فَائِدَہ: جب ماضی تین حرف کی ہو تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آئیگا جیسے نَصَرَ سے نَاصِرٌ۔ ضَرَبَ سے ضَارِبٌ۔ سَمِعَ سے سَامِعٌ اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زیادہ ہو تو اسم فاعل مضارع معروف سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع کو دور کرکے اس کی جگہ میم مضموم لگاؤ اور آخر سے پہلے حرف کو زیر دیدو اگر زیر نہ ہو اور آخری حرف پر تنوین لگادو جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ اور یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ۔ یَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ۔

نظم

اسم فاعل کا سنو اب قاعدہ
اور اٹھاؤ اس سے کامل فائدہ
ہو سہ حرفی ماضی جب اے خوش سیر
تم بناؤ فاعِل کے وزن پر
حرف میں گر ہوں زائد تین سے
اسم فاعل پھر مضارع سے بنے
جو علامت ہو مضارع کی بلا
باقی رکھنا ہی نہیں اس کا روا
پس گراؤ اس کو تم بے خوف و بیم
اور لگاؤ اس کی جا مضموم میم
قبل آخر حرف سے تم زیر دو
اور بڑھا آخر میں دو تنوین کو

سوالات

(۱) سَامِعٌ۔ مُجْتَنِبٌ۔ مُسْتَنْصِرٌ۔ مُتَقَبِّلٌ کی گردان کرو۔

(۲) عَالِمُوْنَ۔ مُجْتَنِبَۃٌ۔ تَارِکَاتٌ۔ دَافِعَانِ کے معنی بتاؤ۔

(۳) ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

دو عورتیں چھوڑنے والی   سب عورتیں پرہیز کرنے والی

دو مرد لکھنے والے	سب مرد روکنے والے	ایک عورت سُننے والی
دو عورتیں پرہیز کرنے والی	دو مرد سُننے والے	سب عورتیں روکنے والی

فصل اسم مفعول

جو لفظ اُس آدمی یا چیز کو بتائے جس پر کام واقع ہو اُس کو اسم مفعول کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے :-

مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلَۃٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ
کیا ہوا ایک مرد	کیے ہوئے دو مرد	کیے ہوئے سب مرد	کی ہوئی ایک عورت	کی ہوئی دو عورتیں	کی ہوئی سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث

قاعدہ : جب ماضی سہ حرفی ہو تو اسم مفعول واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آئیگا جیسے نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ ضَرَبَ سے مَضْرُوْبٌ سَمِعَ سے مَسْمُوْعٌ اور اگر ماضی تین حرف سے زائد ہو تو اسم مفعول مضارع مجہول سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع کو گرا کر اُس کی جگہ میم مضموم لگاؤ اور آخر میں تنوین بڑھا دو جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ یُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ یُتَقَبَّلُ سے مُتَقَبَّلٌ۔

نظم

اسم مفعول اب بنانا ہو اگر — قاعدہ اُس کا بھی سُن اے نامور
یاد رکھ یہ کہ سہ حرفی ماضی سے — آتا ہے وہ وزن پر مفعول کے
ہو اگر ماضی سہ حرفی سے مزید — پھر مضارع سے بنا تو اے سعید
پر مضارع بھی وہ جو مجہول ہو — کام میں لانا نہ یاں معروف کو
دو مضارع کی علامت کو گرا — ضمہ والا میم دو اُس جا لگا
اور پھر آخر میں دو تنوین بڑھا — اسم مفعول اس طرح بنجائیگا

سوالات

(۱) مُجْتَنَبٌ۔ مُسْتَنْصَرٌ۔ مُنْتَقَبَلٌ کی پوری گردان کرو۔

(۲) الفاظ ذیل کے معنی بتاؤ:

مَسْمُوْعُوْنَ مَعْلُوْمَاتٌ مَتْرُوْكَةٌ مَنْصُوْرَانِ

(۳) ذیل کے اردو جملوں کو عربی میں ادا کرو۔

ماری ہوئی ایک عورت + چھوڑی ہوئی دو عورتیں + مدد کئے ہوئے سب مرد

فصل اسمِ تفضیل

جو لفظ کسی کام کرنیوالے کی بڑائی ظاہر کرے اُس کو اسم تفضیل کہتے ہیں

گردان یہ ہے

اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُوْنَ	اَفَاعِلُ
زیادہ کرنیوالا ایک مرد	زیادہ کرنیوالے دو مرد	زیادہ کرنیوالے سب مرد	زیادہ کرنیوالے سب مرد
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ جمع مذکر
فُعْلٰی	فُعْلَیَانِ	فُعْلَیَاتٌ	فُعَلٌ
زیادہ کرنیوالی ایک عورت	زیادہ کرنیوالی دو عورتیں	زیادہ کرنیوالی سب عورتیں	زیادہ کرنیوالی سب عورتیں
صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث	صیغہ جمع مؤنث

قاعدہ:- اسم تفضیل واحد مذکر ہمیشہ اَفْعَلُ کے وزن پر بنالو۔ اور واحد مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر جیسے اَکْبَرُ۔ کُبْرٰی۔ اَصْغَرُ۔ صُغْرٰی۔

جب ماضی سہ حرفی نہ ہوگی۔ اسم تفضیل نہیں آئیگا

نظم

وزن میں دو افعل التفضیل کے
اَفْعَلُ واحد مذکر کے لیا

اور مؤنث کے لئے فُعلیٰ ہوا	یاد رکھ اس کو جو میں نے لکھدیا
افعل التفضیل میں یہ شرط جان	تین حرفی ماضی ہو اے خوش بیان
گر ثلاثی ہو مجرّد کے سوا	ایک بھی صیغہ نہ اُس کا آئیگا

سوالات

(۱) أَسْمَعُ - أَمْنَعُ - أَعْلَمُ سے اسم تفضیل کی پوری گردان کرو۔

(۲) أَعْلَمُوْنَ - سُمْعَيَاتٌ - أَضَارِبُ کے معنی بتاؤ!

(۳) ذیل کے اردو جملوں کی عربی بناؤ!

زیادہ سُننے والے دو مرد — زیادہ مارنے والی دو عورتیں

زیادہ جاننے والی سب عورتیں — زیادہ سُننے والے سب مرد

فصل اسم ظرف

جو لفظ کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہو اُسے اسم ظرف کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے

مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
ایک وقت یا ایک جگہ کرنے کی	دو وقت یا دو جگہ کرنے کی	سب وقت یا سب جگہ کرنے کی
صیغہ واحد	صیغہ تثنیہ	صیغہ جمع

قاعدہ: سہ حرفی ماضی کے ظرف کو فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے اس طرح بنالو کہ علامت مضارع دور کرکے اُس کی جگہ میم مفتوح لگاؤ اور عین کلمہ اگر مضموم ہو تو اُس کو زبر دیدو ورنہ اُس کی حالت پر چھوڑ دو اور آخری حرف پر تنوین زیادہ کردو جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ۔ یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ اور یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ۔

جب ماضی سہ حرفی نہ ہو تو اسم ظرف و اسم مفعول دونوں ایک طرح کے ہونگے

نظم

لکھتا ہوں اب میں رُوئے علمِ صرف
صاف اور واضح طریق اسم ظرف

بنتا ہے فعل مضارع سے یہ اسم
اور ہمیشہ ہوتی ہیں اُسکی دو قسم

ایک ہے ظرفِ مکاں اے خوش لقا
دوسرا ظرفِ زماں ہے بے خطا

آتا ہے وہ ایک سا ہی صیغہ مگر
دونوں قسموں کیلئے اے باہنر

پس علامت کو گرا کر دائما
فتحہ والا میم دو اُس جا لگا

عین پر صیغہ کے پھر کر لو نظر
ضمہ ہو اُسپر یا کسرہ یا زبر

دو زبر تم عین پر گر ضمہ ہو
ورنہ اُس کے حال پر ہی چھوڑ دو

کرکے آخر حرف سے ضمہ کو دور
دو بڑھا تنوین کو تم بالضرور

لیک ماضی تین حرفی کے سوا
اسم مفعول و ظرف ایک آیگا

سوالات

(۱) مَضْرِبٌ مَنْصَرٌ مَقْتَلٌ سے اسم ظرف کی گردان کرو۔

(۲) مَضَارِبُ مَسَاجِدُ مَدَارِسُ کے معنی بتاؤ؟

(۳) دو جگہ مارنے کی دو زمانے مدد کرنے کے ان کی عربی بتاؤ۔

فصل اسم آلہ

جو لفظ کسی اوزار یعنی کام کرنے کی چیز کا نام ہو اُسے اسم آلہ کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ ایک آلہ کرنیکا	مِفْعَلَانِ دو آلے کرنے کے	مَفَاعِلُ سب آلے کرنے کے
مِفْعَلَةٌ "	مِفْعَلَتَانِ "	مَفَاعِلُ "
مِفْعَالٌ "	مِفْعَالَانِ "	مَفَاعِيلُ "

مذہبی و اقتصادی مشکلات کا بے نظیر حل۔ رسالہ شاندار حال میں ملاحظہ فرمائیں۔ قیمت چار آنہ (۴/)

قاعدہ ۱:- اسم آلہ مضارع معروف سے اس طرح بنتا ہے۔

(۱) علامت مضارع کو دور کرکے میم مکسور لگا دو اور عین کلمہ کو زبر دیدو اگر زبر نہ ہو اور آخری حرف پر تنوین بڑھا دو۔

(۲) یہ کہ اس پہلی صورت کے آخر میں تا زیادہ کرو۔

(۳) یہ کہ علامت مضارع کی جگہ میم مکسور لگاکر عین کلمہ کے بعد الف زیادہ کردو اور آخر میں تنوین اضافہ کرو جیسے یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ
پہلی صورت
مِضْرَبَةٌ ۔ مِضْرَابٌ +
دوسری صورت تیسری صورت

نظم

تین صیغے اسم آلہ کے تو جان — مِفْعَل اور مِفْعَلَة مِفْعَال مان
اسم آلہ میں بھی مثل اسم ظرف — شرط ہے یہ ماضی کے ہوں تین حرف
گر ہو ماضی تین حرفی کے سوا — اسم آلہ کا نہ صیغہ آئیگا

سوالات

(۱) مِضْرَبٌ ۔ مِفْتَاحٌ ۔ مِقْرَاضٌ سے اسم آلہ کی گردان کرو۔

(۲) مِسْمَعٌ ۔ مَنَاصِرُ ۔ مَغَانِجُ کے معنی بتاؤ؟

(۳) دو آلے سننے کے سب آلے مارنے کے ان کی عربی بتاؤ۔

عِلمُ الصَّرف کا پہلا حصہ تمام ہوا

لغات فارسی حصہ اوّل اس رسالہ میں تقریباً بارہ سو روزمرہ کے فارسی و عربی لغات کے علاوہ گلزار دبستاں ۔ کریما ۔ پندنامہ ۔ رہبر فارسی کے تمام مشکل لغات مع ترجمہ اردو و ضروری تشریح درج کئے گئے ہیں ، قیمت (۱۲)

ایضاً حصہ دوم قیمت (۹)

علم الصّرف حصّہ دوم

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا

واضح ہو کہ اصلی حروف کے اعتبار سے تمام فعل اور اسم دو قسم پر ہیں

ثُلَاثِی ۔ رُبَاعِی

ثلاثی ۔ اُس کو کہتے ہیں جس میں تین حرف اصلی ہوں جیسے نَصَرَ ۔ ضَرَبَ

رُباعی ۔ وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ ۔ دَحْرَجَ ۔

پھر ثلاثی اور رباعی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں

ثلاثی مجرّد ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرّد رباعی مزید فیہ

مجرّد ۔ اُس کو کہتے ہیں کہ جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے نَصَرَ ۔ ضَرَبَ ۔ ثلاثی مجرّد ہیں اور بَعْثَرَ ۔ دَحْرَجَ رباعی مجرد ہے

مزید فیہ ۔ وہ ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِجْتَنَبَ ۔ اِسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہے ۔ اور تَسَرْبَلَ ۔ تَزَنْدَقَ ۔ رُباعی مزید فیہ ہے ۔

ثلاثی مجرّد کی چھ قسمیں ہیں جن کو چھ باب کہتے ہیں ۔ اور وہ یہ ہیں ۔

فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ
فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ
فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ
فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ
فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ
فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ

(۱) باب اوّل بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مضموم جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ	صرف صغیر	نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُوْرٌ الامر منه اُنْصُرْ وَالنهی عنه لَا تَنْصُرْ الظرف منه مَنْصَرٌ والالة منه مِنْصَرٌ اَفْعَلُ التفضيل منه اَنْصَرُ والمونث منه مُصْرٰی ۔
	مصادر	اَلطَّلَبُ ۔ ڈھونڈنا ۔ اَلدُّخُوْلُ ۔ داخل ہونا اَلْعِبَادَةُ ۔ پوجنا ۔ اَلْقَتْلُ ۔ مار ڈالنا ۔ اَلتَّرْكُ ۔ چھوڑنا
(۲) باب دوم بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ	صرف صغیر	ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَهُوَ مَضْرُوْبٌ الامر منه اِضْرِبْ والنهی عنه لَا تَضْرِبْ الظرف مِنْه مَضْرِبٌ والالة منه مِضْرَبٌ اَفْعَلُ التفضيل منه اَضْرَبُ وَالمؤنث منه ضُرْبٰی ۔
	مصادر	اَلْغَسْلُ ۔ دھونا ۔ اَلظُّلْمُ ظلم کرنا ۔ اَلْفَصْلُ جدا کرنا ۔ اَلْغَلَبُ غلبہ کرنا ۔ اَلْجُلُوْسُ بیٹھنا ۔
(۳) باب سوم بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح جیسے سَمِعَ يَسْمَعُ	صرف صغیر	سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ مَسْمُوْعٌ ۔ الامر منه اِسْمَعْ والنهی عنه لَا تَسْمَعْ الظرف منه مَسْمَعٌ والالة منه مِسْمَعٌ ۔ اَفْعَل التفضيل منه اَسْمَعُ والمؤنث منه سُمْعٰی ۔

سَمِعَ يَسْمَعُ	مصادر	اَلْعِلْمُ جاننا۔ اَلْفَهْمُ سمجھنا۔ اَلشَّهَادَةُ گواہی دینا۔ اَلْحَمْدُ تعریف کرنا۔ اَلشُّرْبُ پینا۔
(۴) باب چہارم بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ ماضی ومضارع میں عین کلمہ مفتوح جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ	صرف صغیر	فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ مَفْتُوْحٌ الامر منه اِفْتَحْ والنهى عَنْهُ لَا تَفْتَحْ۔ الظرف منه مَفْتَحٌ والآلة منه مِفْتَحٌ اَفْعَلُ التفضيل منه اَفْتَحُ والمؤنث منه فُتْحٰى۔
	مصادر	اَلْمَنْعُ روکنا۔ اَلصِّبْغُ رنگنا۔ اَلرَّهْنُ رہن رکھنا۔ اَلسَّلْخُ کھال کھینچنا۔
(۵) باب پنجم بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ ماضی ومضارع میں عین کلمہ مضموم جیسے كَرُمَ يَكْرُمُ	صرف صغیر	كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا فَهُوَ كَرِيْمٌ الامر منه اُكْرُمْ والنهى عنه لَا تَكْرُمْ الظرف منه مَكْرُمٌ والآلة منه مِكْرَمٌ اَفْعَلُ التفضيل منه اَكْرَمُ والمؤنث منه كُرْمٰى
	مصادر	اَلْقُرْبُ نزدیک ہونا۔ اَلْبُعْدُ دور ہونا۔ اَلْكَثْرَةُ بہت ہونا۔ اَللُّطْفُ پاکیزہ ہونا
(۶) باب ششم بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ ماضی ومضارع میں عین کلمہ مکسور جیسے حَسِبَ يَحْسِبُ	صرف صغیر	حَسِبَ يَحْسِبُ حَسْبًا وحِسْبَانًا فَهُوَ حَاسِبٌ وحُسِبَ يُحْسَبُ حَسْبًا وحِسْبَانًا فَهُوَ مَحْسُوْبٌ الامر منه اِحْسِبْ والنهى عنه لَا تَحْسِبْ

حَسِبَ يَحْسِبُ	صرف صغیر	الظرف منه مَحْسِبٌ والآلة منه مِحْسَبٌ افعل التفضيل منه أَحْسَبُ والمؤنث منه حُسْبیٰ۔

ثلاثی مزید فیہ دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک ثلاثی مزید با ہمزۂ وصل۔ دوسری ثلاثی مزید بے ہمزۂ وصل۔ ثلاثی مزید با ہمزۂ وصل کے نو باب ہیں اور وہ یہ ہیں:۔ اِفْتِعَالٌ (اِجْتِنَابٌ) اِسْتِفْعَالٌ (اِسْتِنْصَارٌ) اِنْفِعَالٌ (اِنْفِطَارٌ) اِفْعِلَالٌ (اِحْمِرَارٌ) اِفْعِيلَالٌ (اِدْهِيمَامٌ) اِفْعِيعَالٌ (اِخْشِيشَانٌ) اِفْعِوَّالٌ (اِجْلِوَّاذٌ) اِفَّاعُلٌ (اِثَّاقُلٌ) اِفَّعُّلٌ (اِطَّهُّرٌ)۔

تنبیہ:۔ ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی کل ابواب کی گردانوں میں اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنی دیتا ہے اور ان میں اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آئیگا۔

(۱) باب اوّل اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ پرہیز کرنا	صرف صغیر	اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنَبٌ الامر منه اِجْتَنِبْ والنهي عنه لَا تَجْتَنِبْ
	امثلہ	اَلْاِقْتِنَاصُ شکار کرنا۔ اَلْاِعْتِزَالُ یکسو ہونا اَلْاِحْتِمَالُ اٹھانا
(۲) باب دوم اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ مدد مانگنا	صرف صغیر	اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ الامر منه اِسْتَنْصِرْ والنهي عنه لَا تَسْتَنْصِرْ
	امثلہ	اَلْاِسْتِفْسَارُ پوچھنا۔ اَلْاِسْتِغْفَارُ بخشش چاہنا اَلْاِسْتِخْلَافُ خلیفہ بنانا اَلْاِسْتِمْتَاعُ فائدہ اٹھانا

(۳) باب سوم اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ پھٹ جانا	صرف صغیر	اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ الامر منه اِنْفَطِرْ والنهى عنه لَا تَنْفَطِرْ
	امثلہ	اَلْاِنْشِعَابُ ۔ شاخ در شاخ ہونا اَلْاِنْقِلَابُ ۔ بدل جانا ۔ اَلْاِنْصِرَافُ لوٹنا پھرنا
(۴) باب چہارم اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ سرخ ہونا	صرف صغیر	اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ الامر منه اِحْمَرِرْ والنهى عنه لَا تَحْمَرِرْ
	امثلہ	اَلْاِخْضِرَارُ سبز ہونا ۔ اَلْاِصْفِرَارُ زرد ہونا اَلْاِبْيِضَاضُ ۔ سفید ہونا ۔
(۵) باب پنجم اِفْعِيلَالٌ جیسے اِدْهِيمَامٌ سیاہ ہونا	صرف صغیر	اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا فَهُوَ مُدْهَامٌّ الامر منه اِدْهَامِمْ والنهى عنه لَا تَدْهَامِمْ
	امثلہ	اَلْاِسْمِيرَارُ ۔ گندم گول ہونا ۔ اَلْاِكْمِيتَاتُ ۔ گھوڑے کا کمیت ہونا اَلْاِصْحِيرَارُ ۔ گھاس کا خشک ہونا
(۶) باب ششم اِفْعِيعَالٌ جیسے اِخْشِيشَانٌ بہت کھرکھرا ہونا	صرف صغیر	اِخْشَوْشَنَ ۔ يَخْشَوْشِنُ ۔ اِخْشِيشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ الامر منه اِخْشَوْشِنْ والنهى عنه لَا تَخْشَوْشِنْ ۔
	امثلہ	اَلْاِخْلِيلَاقُ ۔ کپڑے کا پرانا ہونا ۔ اَلْاِمْلِيلَاحُ پانی کھاری ہوجانا ۔ اَلْاِخْرِيوَاقُ ۔ کپڑے کا پھٹ جانا

(۷) باب ہفتم اِفعِوّالٌ جیسے اِجلِوّاذٌ گھوڑے کا دوڑنا	تصریف	اِجلَوَّذَ يَجلَوِّذُ اِجلِوّاذًا فَهُوَ مُجلَوِّذٌ الامر مِنهُ اِجلَوِّذ وَالنهي عنه لَا تَجلَوِّذ۔
	مصادر	اَلاِخرِوّاطُ۔ لکڑی کا پھیلنا۔ اَلاِعلِوّاطُ۔ اونٹ کی گردن میں قلاوہ باندھنا
(۸) باب ہشتم اِفّاعُلٌ جیسے اِثّاقُلٌ بھاری ہونا	تصریف	اِثّاقَلَ يَثّاقَلُ اِثّاقُلًا فَهُوَ مُثّاقِلٌ الامر منه اِثّاقَل والنهي عنه لَا تَثّاقَل
	مصادر	اَلاِدّارُكُ پہنچنا۔ پہونچانا۔ اَلاِشّابُهُ ہمشکل ہونا۔ اَلاِصّالُحُ۔ آپس میں صلح کرنا۔
(۹) باب نہم اِفّعُّلٌ جیسے اِطّهُّرٌ پاک ہونا	تصریف	اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فَهُوَ مُطَّهِّرٌ الامر منه اِطَّهَّر والنهي عنه لَا تَطَّهَّر
	مصادر	اَلاِزَّمُّلُ کپڑا اوڑھنا۔ اَلاِضَّرُّعُ۔ عاجزی کرنا اَلاِذَّكُّرُ۔ نصیحت قبول کرنا۔

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب آتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ اِفعالٌ (اِکرامٌ) تَفعِیلٌ (تَصرِیفٌ) تَفَعُّلٌ (تَقَبُّلٌ) مُفاعَلَةٌ (مُقاتَلَةٌ) تَفاعُلٌ (تَقابُلٌ)

(۱) باب اوّل اِفعالٌ جیسے اِکرامٌ عزت کرنا	تصریف	اَکرَمَ یُکرِمُ اِکرامًا فَهُوَ مُکرِمٌ وَاُکرِمَ یُکرَمُ اِکرامًا فَهُوَ مُکرَمٌ الامر منه اَکرِم وَالنهي عنه لَا تُکرِم۔
	مصادر	اَلاِسلامُ۔ مسلمان ہونا اور تابعداری کیلئے گردن جھکانا۔ اَلاِذهابُ۔ لیجانا۔ اَلاِکمالُ پورا کرنا۔ اَلاِعلانُ۔ ظاہر کرنا۔

فائدہ۔ واضح ہو کہ باب افعال کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں ہے بلکہ قطعی ہے کیونکہ اس باب کا مضارع یُئَاکْرِمُ ہونا چاہیے مگر چونکہ واحد متکلم کے صیغہ أُأَکْرِمُ میں دو ہمزہ جمع ہونے کی وجہ سے ایک ہمزہ کو گرا کر أُکْرِمُ کر لیا گیا ہے اس لئے ایک صیغہ کی موافقت کی وجہ سے تمام صیغوں سے ہمزہ گرا دیا گیا پس امر حاضر أَکْرِمْ کا ہمزہ وصلی نہ ہوا بلکہ وہ قطعی ہے کیونکہ تُئَاکْرِمُ سے بنایا گیا ہے۔ خوب سمجھ لو۔

(۲) باب دوم تَفْعِیْلٌ جیسے تَصْرِیْفٌ پھرانا	گردان	صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فَهُوَ مُصَرَّفٌ الامر منه صَرِّفْ والنهی عنه لَا تُصَرِّفْ
	مصادر	اَلتَّقْدِیْمُ آگے کرنا۔ آگے ہونا۔ اَلتَّعْجِیْلُ جلدی کرنا اَلتَّمْکِیْنُ۔ جگہ دینا۔ اَلتَّعْظِیْمُ۔ بڑائی کرنا۔
(۳) باب سوم تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ قبول کرنا	گردان	تَقَبَّلَ۔ یَتَقَبَّلُ۔ تَقَبُّلًا فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَهُوَ مُتَقَبَّلٌ الامر منه تَقَبَّلْ وَالنهی عنه لَا تَتَقَبَّلْ۔
	مصادر	اَلتَّبَسُّمُ مسکرانا۔ اَلتَّفَکُّهُ۔ میوہ کھانا۔ اَلتَّلَبُّثُ۔ دیر کرنا۔ اَلتَّعَجُّلُ۔ جلدی کرنا
(۴) باب چہارم مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ وَقِتَالٌ آپس میں جنگ کرنا	گردان	قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ یُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فَهُوَ مُقَاتَلٌ الامر منه قَاتِلْ والنهی عنه لَا تُقَاتِلْ۔
	مصادر	اَلْمُخَادَعَةُ وَالْخِدَاعُ دھوکا دینا

مُفَاعَلَۃٌ	مصادر	اَلْمُعَاقَبَۃُ وَالْعِقَابُ ۔ عذاب دینا۔ اَلْمُلَازَمَۃُ وَاللِّزَامُ ۔ آپس میں لازم پکڑنا اَلْمُبَارَکَۃُ ۔ برکت حاصل کرنا۔
(۵) باب پنجم تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ آمنے سامنے ہونا	صرف صغیر	تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقُوبِلَ یُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابَلٌ الامر منہ تَقَابَلْ والنہی عنہ لَا تَتَقَابَلْ
	مصادر	اَلتَّفَاخُرُ ۔ آپس میں فخر کرنا۔ اَلتَّعَارُفُ ۔ ایک دوسرے کو پہچاننا اَلتَّخَافُتُ ۔ آپس میں پوشیدہ بات چیت کرنا

ثلاثی کے کل بیس باب تھے جن کا بیان تفصیل کے ساتھ اوپر ہو چکا۔

رباعی کے کل چار باب ہیں۔ ان میں سے رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے

(۱) باب اوّل فَعْلَلَۃٌ جیسے بَعْثَرَۃٌ اٹھانا	صرف صغیر	بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ بَعْثَرَۃً فَهُوَ مُبَعْثِرٌ وَبُعْثِرَ یُبَعْثَرُ بَعْثَرَۃً فَهُوَ مُبَعْثَرٌ الامر منہ بَعْثِرْ والنہی عنہ لَا تُبَعْثِرْ
	مصادر	اَلْقَنْطَرَۃُ ۔ پل باندھنا۔ اَلزَّعْفَرَۃُ ۔ زعفران سے رنگنا۔ اَلْعَسْکَرَۃُ ۔ لشکر تیار کرنا۔ اَلدَّحْرَجَۃُ ۔ بہت پھرانا

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں۔ ۱ رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل
۲ رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل۔

۱ رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے دو باب ہیں اور یہ دونوں باب لازم ہیں

شرح مائۃ عامل سے پہلے رسالہ عوامل النحو پڑھنے سے عربی عبارت کی ترکیب خوب سمجھ میں آجاتی ہے قیمت ۴/

(۱) باب اوّل اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِبْرِنْشَاقٌ خوش ہونا	صرف صغیر	اِبْرَنْشَقَ یَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا فَھُوَ مُبْرَنْشِقٌ الامر منہ اِبْرَنْشِقْ والنہی عنہ لَا تَبْرَنْشِقْ
	مصادر	اَلْاِحْرِنْجَامُ جمع ہونا۔ اَلْاِعْرِنْکَاسُ بال سیاہ ہونا اَلْاِسْلِنْطَاحُ۔ گدی پر سونا۔
(۲) باب دوم اِفْعِلَّالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ کانپنا۔ بال کھڑے ہونا	صرف صغیر	اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَھُوَ مُقْشَعِرٌّ الامر منہ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ والنہی عنہ لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ۔
	مصادر	اَلْاِقْمِطْرَارُ سخت ناخوش ہونا۔ اَلْاِشْفِتْرَارُ پراگندہ ہونا۔ اَلْاِزْمِھْرَارُ آنکھ سرخ ہونا
رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا صرف ایک باب آتا ہے اور یہ بھی لازم ہے		
(۱) باب اوّل تَفَعْلُلٌ جیسے تَسَرْبُلٌ کپڑا اوڑھنا	صرف صغیر	تَسَرْبَلَ یَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فَھُوَ مُتَسَرْبِلٌ الامر منہ تَسَرْبَلْ والنہی عنہ لَا تَتَسَرْبَلْ۔
	مصادر	اَلتَّبَخْتُرُ ناز سے چلنا۔ اَلتَّمَقْھُرُ مقہور ہونا۔ اَلتَّبَرْقُعُ۔ برقع پہننا۔

مُلْحَقْ بِرُبَاعِی

واضح ہو کہ اہل صرف کی اصطلاح میں الحاق یہ ہے کہ کلمہ میں ایک حرف زیادہ کرکے دوسرے کلمہ کے ہموزن کرلیں پس ملحق برباعی وہ ثلاثی مزید فیہ ہے جو رباعی کے ہموزن ہو مگر الحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ کا مصدر باہم مطابق ہوں پس اَکْرَمَ یُکْرِمُ اگرچہ بظاہر دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ کے وزن پر ہے مگر چونکہ مصدر دونوں کا مختلف ہے اس لئے اَکْرَمَ کو ملحق برباعی نہیں کہہ سکتے

ختم) [illegible] ۱ اپریل

مُلحق برباعی کے اقسام

ملحق برباعی دو قسم پر ہے۔ ملحق برباعی مجرد۔ ملحق برباعی مزید فیہ

ملحق برباعی مجرد کے ساتھ باب ہیں۔

(۱) فَعْلَلَةٌ جیسے جَلْبَبَةٌ (چادر اوڑھنا) (۲) فَعْنَلَةٌ جیسے قَلْنَسَةٌ (ٹوپی اوڑھنا) + (۳) فَوْعَلَةٌ جیسے جَوْرَبَةٌ (جراب پہننا) + (۴) فَعْوَلَةٌ جیسے سَرْوَلَةٌ (ازار پہننا) + (۵) فَیْعَلَةٌ جیسے خَیْعَلَةٌ (بے آستین کرتہ پہننا) (۶) فَعْیَلَةٌ جیسے شَرْیَفَةٌ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کا کاٹنا) (۷) فَعْلَاةٌ جیسے قَلْسَاةٌ (ٹوپی پہننا) +

ملحق برباعی مزید بھی دو قسم پر ہے۔ ملحق بہ تَدَحْرَجَ۔ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ۔ مُلحق بہ تَدَحْرَجَ کے سات باب ہیں۔

(۱) تَفَعْلُلٌ جیسے تَجَلْبُبٌ (چادر اوڑھنا) + (۲) تَفَعْنُلٌ جیسے تَقَلْنُسٌ (ٹوپی اوڑھنا) + (۳) تَفَوْعُلٌ جیسے تَجَوْرُبٌ (جراب پہننا) + (۴) تَفَعْوُلٌ جیسے تَسَرْوُلٌ (ازار پہننا) + (۵) تَفَیْعُلٌ جیسے تَخَیْعُلٌ (بے آستین کرتہ پہننا) (۶) تَفَعْیُلٌ جیسے تَشَرْیُفٌ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کا کاٹنا) (۷) تَفَعْلِیٌ جیسے تَقَلْسِیْ کہ اصل میں تَقَلْسُیٌ تھا (ٹوپی پہننا) +

مُلحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں

(۱) اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ بہت کبڑا ہونا (۲) اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَ چت ہو

علم الصرف حصہ سوم و چہارم
بجائے پنج گنج و فصول اکبری

اس رسالہ میں تعلیل کے ضروری قاعدے بہت آسان طریقہ سے اردو میں بیان کئے گئے ہیں اور بہت سے مثال ابواب کی پوری پوری گردانیں نقشوں میں درج کیگئی ہیں حصہ چہارم میں خاصیت ابواب بیان کی گئی ہیں، قیمت ۱۰/

ملنے کا پتہ۔ منیجر کتب خانہ اشاعت العلوم دیوبند

(نوٹ) یہ رسالہ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۷ھ مطابق ماہ مئی سنہ ۱۹۴۸ء میں طبع ہوا ہے۔